①

→ Did in 1 hour & 10 mins.

(Just one question to test myself.)

→ Plz guide about Ayats & other things. Thank You.

Instructions

→ Ehtisham Jadoon

→ KPPMS Batch-03 (38669)

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

12

اسلامیات

سوال نمبر ۲:

← اسلام میں توحید کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مومنوں کی زندگی اور [illegible]

جواب:

اسلام میں توحید کا تصور

← توحید کے لفظی معنی:-

توحید عربی [illegible] لفظ ہے [illegible] جس کے معنی ہے ایک ماننا، واحد اور یکتا۔

← اصطلاحی معنی:-

اصطلاح میں توحید کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا۔

← شرعی لحاظ سے توحید کی تعریف:-

شرعی لحاظ سے توحید کا مطلب ہے کہ ذات، صفات اور افعال میں اللہ تعالیٰ کو ایک تسلیم کیا جائے۔ وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہی اکیلا خالق، مالک اور رازق ہے۔ اور وہی [illegible] اللہ تعالیٰ کی [illegible] کو تسلیم کرنا توحید کہلاتا ہے۔ اسے انگریزی میں "Monotheism" کہتے ہیں۔

* آیت کا مفہوم ہے کہ اگر اس کائنات میں ایک اللہ کے سوا دوسرے خدا ہوتے تو اس کا نظام بگڑ جاتا۔

← توحید کے بارے میں دلائل:-

توحید کے بارے میں اللہ اور رسولؐ نے جابجا فرمایا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (الاخلاص)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے:
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ۔ (حاکمیت اللہ تعالیٰ کے سواء کسی کے لئے نہیں ہے)

← توحید کی اقسام:-

۱۔ **توحید فی الذات:-** اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے لحاظ سے واحد و یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔
سورۃ الاخلاص اللہ تعالیٰ کی ذات کی یکتائی کی گواہی دیتی ہے۔

۲۔ **توحید فی الصفات:-**
اللہ تعالیٰ کے پاس جو صفات ہیں جو کسی اور میں موجود نہیں ہیں۔ وہ صفات کے لحاظ بھی واحد ہے۔
اُس نے اس کائنات اور اس میں رہنے والی چیزوں کو بڑی مہارت سے پیدا کیا ہے۔ قرآن مجید میں ایک جگہ پر فرمایا گیا ہے:

* لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم (التین)
* (بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا ہے۔)

CamScanner

۳۔ توحید فی الافعال:-

اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے تمام کام خود کرتا ہے۔ اس جیسے کام کرنے والا کوئی نہیں ہے اس دنیا کو اس نے اپنے اشارے پر پیدا کیا۔

ے کن فیکون "ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے"

← عقیدہ توحید کی مومنوں کی انفرادی زندگی پر اثرات:-

مندرجہ ذیل طریقوں سے عقیدۂ توحید انسانوں (مومنوں) کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے:

۱۔ عزتِ نفس اور خودداری:-

جب ایک مومن صرف ایک اللہ کی عبادت کرتا ہے اور صرف اسی کے سامنے جھکتا ہے۔ اور اسی سے مدد مانگتا ہے۔ تو پھر انسان میں خودداری آجاتی ہے وہ کسی دوسرے کے سامنے نہیں جھکتا۔ اس کے عزتِ نفس میں اضافہ ہوتا ہے۔ اقبال نے کیا خوب کہا ہے

ے یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات۔
(اقبال)

۲۔ سکونِ قلب:-

اللہ پر یقین کرنا کی وجہ سے انسان کو دل کی تسکین ملتی ہے۔ وہ دنیا کے خوف وہراس اور پریشانیوں

سے بچ جاتا ہے۔ قرآن و حدیث میں اس کا ذکر ملتا ہے۔

- الا بذکر اللہ تطمئن القلوب (بے شک اللہ کا ذکر کرنے سے دلوں کو
(القرآن) سکون ملتا ہے۔)

۳۔ نا اُمیدی کا خاتمہ:-

مومن اکثر دنیا کی آزمائش
کی وجہ سے نا اُمید ہوجاتا ہے۔ لیکن یہی عقیدہ توحید اُسے
اُمید دیتا ہے اور اُس کا سہارہ بنتا ہے۔

- سورہ الشرح میں ارشاد ہے
* فإن مع العسر یسرا۔ (بے شک مشکل ہی کے ساتھ آسانی ہے)

۴۔ صبر و توکل:-

عقیدۂ توحید ایک مومن کو صبر کرنے کی
تلقین کرتا ہے۔ انسان جب پریشانی میں ہوتا ہے تو اُسے صبر کرنا ہے
جو کچھ اُس کے پاس ہے اُس پر شکر ادا کرے اور اللہ پر توکل کرے
اللہ توکل کرنے والے کو کبھی بھی نہیں چھوڑتا۔ انسان (مومن) کا
ایمان اور بھی مضبوط ہوجاتا ہے۔

* قرآن میں اکثر اوقات صبر کی تلقین کی گئی ہے:
- ان اللہ مع الصابرین۔ (القرآن)

۵۔ خود احتسابی:-

جب مومن اللہ پر یقین کرتا ہے
تو وہ اس بات پر بھی ایمان لاتا ہے کہ اللہ ہر جگہ
موجود ہے اور اُسے دیکھ رہا ہے۔ اور قیامت کے روز اللہ کو

اپنے اعمال کا حساب بھی دینا ہے۔ اس ایمان کی وجہ سے
برائی سے دور رہتا ہے اور نیک اعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
توحید سے خود احتسابی میں اضافہ ہوتا ہے۔

← قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ کہ بے شک نیک لوگ مزے میں
ہوں گے اور بدکار لوگ جہنم میں ہوں گے۔

۶۔ بہادری :-
اللہ کی وحدانیت کا اعلان کرنے کے بعد ایک
مومن کا ایمان پختہ ہو جاتا ہے اور کسی سے بھی نہیں ڈرتا۔
وہ بلا خوف و خطر اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے۔ اس کی
بہترین مثال ہمارے ملک میں قانون نافذ کرنے والوں کی
ہے جو بغیر خوف کے دشمن عناصر کا سامنا کرتے ہیں کیونکہ
اُن کا ایمان صرف ایک اللہ پر ہے۔

۷۔ توہمات سے نجات :-
انسان وسعتِ نظر ہو جاتا ہے۔
وہ توہمات پر پھر یقین نہیں رکھتا رکھتا۔ کیونکہ اب
وہ صرف ایک اللہ اور اسلام پر مکمل ایمان لا چکا ہے۔
یہی اُس کا مقدر ہے۔

← عقیدہ توحید کی مومنوں کی اجتماعی زندگی پر اثرات:-

۱- مساوات و برابری:-

ایک رب پر ایمان لانے کا اثر یہ ہوتا ہے کہ انسان آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو ایک ہی مخلوق سمجھتے ہیں۔ وہ برتری کا رویہ نہیں رکھتے۔

← سورہ الحجرات میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی برابری کا ذکر کیا ہے۔

"اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔"

"بے شک! اللہ کے ہاں تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو متقی ہے۔" (الحجرات)

۲- عدل و انصاف کا فروغ:

اسلام نے عدل پر بہت زور دیا ہے۔ ایک اللہ کو ماننے والے آپس میں عدل و انصاف کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اُن کے فیصلوں میں عدل نمایاں ہوتی ہے۔

← اَعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی۔ (القرآن) [عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے]

ایک اور جگہ ارشاد ہے۔

← "اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل سے کرو۔" (القرآن)

۳- اخوت و بھائی چارہ :-

اسلام نے تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی قرار دیا ہے۔ توحید کے عقیدے کو ماننے والے اخوت اور محبت کے ساتھ ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ اس کی وجہ سے معاشرہ مضبوط ہو جاتا ہے اور ترقی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔

سورہ الحجرات میں ارشاد ہے:

"مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہے لہذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات درست کرو۔" (الحجرات)

۴- حقوق و فرائض کی ادائیگی:-

تمام انسانوں کے ایک دوسرے پر حقوق ہیں۔ ان حقوق کی ادائیگی کی وجہ سے معاشرہ ترقی کرتا ہے۔ مومن کی پہلی کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنے فرائض اور دوسرے بھائیوں کے حقوق کو اچھی طرح ادا کریں۔

"بے شک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا، احسان کا اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا۔" (القرآن)

۵- معاشرتی فلاح و بہبود:-

اسلام فلاح و بہبود کا دین ہے۔ عقیدہ توحید پر کامل ایمان لانے والا

معاشرتی فلاح کے بارے میں سوچتا ہے۔ اس کی وجہ سے
معاشرتی ترقی و بہبود ہوتی ہے۔ لوگوں کو آسانی اور مدد فراہم
ہو جاتی ہے۔

← وتعاونوا على البر والتقوى. ولا تعاونوا على الاثم والعدوان.
(القرآن)

۶۔ برائی کا خاتمہ:-

تمام مومنین معاشرتی برائیوں
کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سے
ایک صالح معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

← "تم بہترین امت ہو جو لوگوں کی نفع رسانی کے لئے
نکالے گئے ہو۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے
منع کرتے ہو۔" (القرآن)

Conclusion is missing.

CamScanner